السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس بات کی کوئی دلیل موجود ہے کہ فرض نماز ادا کرنے کے بعد سنتیں ادا کرنے کےلیے جگہ بدل لی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں حدیث حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ میں وارد ہوا ہے، انہوں نے فرمایا ہے:

(ان النبیِ أَمَرَنَا أَنْ لَا تُوصَلَ صَلٰوةٌ بِصَلٰوةٍ حَتّٰی نَتَکَلَّمَ أَوْ نَخْرُجَ» (صحیح مسلم، الجمعة، باب الصلاة بعد الجمعة، ح: ۸۸۳»

’’بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ ہم ایک نماز کو دوسری نماز کے ساتھ اس وقت تک نہ ملائیں جب تک کہ بات نہ کرلیں یا دوسری جگہ منتقل نہ ہوجائیں۔‘‘

اہل علم نے اس حدیث سے یہ مسئلہ اخذ کیا ہے کہ فرض اور سنتوں میں کلام یا نقل مکانی کی صورت میں فاصلہ ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ302

محدث فتویٰ